دارالعلوم کے شب و روز

شفیق الدین فاروقی

○ ۱۵ ستمبر ، سعودی عرب سے جامعۃ الامام کے الشیخ الدکتور عبدالعزیز بن ابراہیم الشہوان عمید المعاہد فی الخارج للجامعۃ الامام اور الشیخ فالح محمد الصغیر عمید کلیات اصول الدین دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے ، دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت میں دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات نظامِ تعلیم ، جاری تدریس کی کلاسیں ، حقانیہ ہائی سکول ، دارالحفظ والتجوید ، شعبہ تخصص فی الفقہ ، مؤتمر المصنفین ، دارالتصنیف ، ماہنامہ الحق ، اور دارالحدیث میں طالبانِ علومِ نبوت کے تحصیلِ علم حدیث کا روح پرور منظر دیکھا نوحد درجہ محظوظ ہوئے ۔ وقت کی قلت اور اضیاف کی عجلت کے پیشِ نظر باقاعدہ تعطیل اور تقریب کا اہتمام نہ کیا جا سکا ، البتہ دارالحدیث میں طلبہ کے علمِ حدیث سے اشتغال اور انہماک کی وجد آفریں کیفیت ، ہی ایسی تھی کہ مہمانوں کے قلوب میں رقت اور از خود طلبہ سے بات کرنے اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کرنے کا داعیہ پیدا ہوا ۔ اس طرح گویا دارالحدیث میں دورۂ حدیث کے طلبہ کی درسی کلاس ہی تقریب بن گئی ، ۔ دیگر درجات کے طلبہ کو علم ہوا تو دارالحدیث میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے مہمانوں کی تشریف آوری اور دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حاضرین سے ان کا تعارف کرایا اور عرب مہمانوں کی دارالعلوم سے محبت کو نیک فال قرار دیا ۔

الشیخ الدکتور عبدالعزیز بن ابراہیم الشہوان نے تقریر کرتے ہوئے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات ، کارکردگی ، نظامِ تعلیم ، اخلاق و تربیت اور خاص کر جہادِ افغانستان میں کردار کے لحاظ سے اس کی مرکزیت اور اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے اسے علمِ دین اور اسلام کی عظیم چھاؤنی اور لشکرگاہ قرار دیا ۔ طلبہ کو علم کی فضیلت ، اخلاق و اعمال پر توجہ اور مستقبل میں قوم و ملت کی طرف سے پڑنے والی ذمہ داریوں پر تنبیہ کی تاہم طلبہ کے اخلاق ، خلوص و محبت اور وارفتگی اور خالص اُن کی علمی اور دینی ماحول سے اپنے تاثر کو بڑے جذباتی اور وجد آفریں انداز سے بیان کیا ۔ آخر پر انہوں نے کہا دارالعلوم حقانیہ کی عظمت اور اہم علمی اور تاریخی مقام کے پیشِ نظر یہاں کے طلبہ اور فضلاء کو جامعہ مدینہ منورہ ، جامعہ اُم القریٰ مکۃ المکرمہ اور جامعۃ الامام الریاض میں خصوصی اہمیت اور ترجیح دی جائے گی ۔

الشیخ فالح محمد الصغیر نے اپنے مختصر خطاب میں ارشاد فرمایا کہ سننے اور دیکھنے میں بہت فرق ہوتا ہے ہم نے دارالعلوم حقانیہ کی تاریخی عظمت اور علمی مقام سے متعلق بہت کچھ سنا تھا مگر جب دیکھا تو اس سے ہزار چند بڑھ کر پایا ، یہاں آکر ہمیں روحانی سرور اور علمی تسکین حاصل ہوئی ، یہاں کے علماء ، اساتذہ ، مشائخ اور طلبہ کی ہیئتیں ، اعمال اور کردار سب قرونِ اولیٰ کی یاد دلاتی ہیں ۔ سلف صالحین اور اسلامی ، علمی اور اخلاقی اقدار کے تحفظ اور اس کو